إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

ٹیلیفون نمبر ۹۱

دارالامان قادیان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

یوم پنجشنبہ

جلد ۲۸ | ۲۶ ماہ فتح ۱۳۱۹ ہش | ۲۶ ذیقعدہ ۱۳۵۹ ھ | ۲۶ دسمبر ۱۹۴۰ء | نمبر ۲۹۴

ایام نوبہار

جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام خدا تعالیٰ کے فضل سے اب بالکل قریب آ گئے ہیں۔ ایک دو ہی روز میں قادیان میں ایک دفعہ پھر ارضِ حرم کا نظارہ نظر آنے والا ہے۔ آج کل سخت سردی کے ایام ہیں۔ مگر عاشقانِ حضرت احدیت کشاں کشاں کوئے محبوب کی طرف آ رہے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی۔ بچے بھی اور جوان بھی۔ ادھیڑ عمر کے لوگ بھی اور بوڑھے بھی سب اپنے اپنے ظرف کے مطابق اس آسمانی مائدہ سے فیضیاب ہونے کے لئے جو خدا تعالیٰ نے قادیان میں نازل فرمایا۔ دوڑتے چلے آتے ہیں۔ ان آنے والوں میں خدا تعالیٰ کے فضل سے عالم بھی ہیں۔ اور فلسفی بھی۔ مدبر بھی ہیں اور سیاست دان بھی۔ ادیب بھی ہیں۔ اور شاعر بھی لیکچرار بھی ہیں۔ اور مصنف بھی۔ غرض ہر طبقہ۔ ہر علم اور ہر حیثیت کے لوگ ایک شوق کے عالم میں نشہ عرفان سے سرشار ہو کر آ رہے ہیں۔ اور ایک آدھ دن میں اس کثرت کے ساتھ لوگ قادیان میں جمع ہو جائیں گے۔ کہ ہر طرف انسانوں کا سمندر ٹھاٹھیں مارتا دکھائی دے گا۔ اور خدا تعالیٰ کے رسول کی تخت گاہ ہر چشم بینا والے پر ظاہر کرے گی۔ کہ قادیان واقعی ایک صادق رسول کی بستی ہے۔

قادیان کو یہ عظمت اور تقدیس کیوں حاصل ہوئی۔ محض اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے اس بستی میں اپنا موعود رسول مبعوث فرمایا اور اس کی تائید میں نشانات آسمانی بارش کی طرح برسائے۔ لوگوں نے بڑی بڑی مخالفتیں کیں۔ اور چاہا۔ کہ اس پودہ کو مسل دیں۔ مگر سب ناکام رہے۔ دشمنوں کے ہاتھ شل ہو گئے۔ ان کی قوتِ عملیہ میں تعطل واقع ہو گیا۔ اور خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو وہ عروج عطا فرمایا۔ جس کی نظیر سوائے انبیاء کے اور کہیں نہیں ملتی اور یہی ازل سے مقدر تھا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرمایا تھا۔ انی مع الرسول اقوم۔ اعطیات مایدوم یعنی میں اپنے رسول کی تائید میں ہر اس مقام پر کھڑا ہوں گا۔ جس مقام پر وہ کھڑا ہوگا۔ اور اسے اپنے دائمی انعامات سے سرفراز کروں گا۔ اللہ تعالیٰ کے اس الہام کی صداقت مختلف رنگوں میں ظاہر ہوئی اور ظاہر ہوتی چلی جائے گی۔ کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ نے ان انعامات کا وعدہ فرمایا ہے۔ جنہیں دوام حاصل ہوگا۔ اور جنہیں انقلاباتِ زمانہ مٹانے پر قادر نہیں ہونگے۔

ہمارا سالانہ جلسہ اللہ تعالیٰ کے انہی انعامات میں سے ہے۔ جن کو اس کی بارگاہ سے دوام کی سند حاصل ہو چکی ہے چنانچہ جب سے جلسہ سالانہ کا اللہ تعالیٰ کے منشاء کے ماتحت آغاز ہوا ہے ہر جلسہ سابقہ سے زیادہ شوکت اور عظمت کے ساتھ منعقد ہوتا رہا ہے۔ جو لوگ اس جلسہ میں ایک دفعہ بھی شامل ہو چکے ہیں۔ وہ ان لذائذ روحانی کو نہیں بھول سکتے۔ جو انہیں حاصل ہوتی ہیں۔ اور نہ اس روحانی شراب کی حلاوت کو بھول سکتے ہیں۔ جو اس مقام پر انہیں پلائی جاتی ہے۔ غالب نے دنیوی شراب کے متعلق جو ایک نہایت نجس اور ناپاک چیز ہے۔ کہا تھا۔ ع

چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی۔

مگر اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ وہ روحانی جو قادیان میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر پلائی جاتی ہے۔ اس کا نشہ کچھ ایسا تیز ہوتا ہے۔ کہ اترنے میں نہیں آتا۔ اور جب کوئی ایک دفعہ یہ شراب پی لیتا ہے تو اس کے دل میں ہمیشہ یہ حسرت رہتی ہے کہ کاش اسے پھر موقعہ ملے اور وہ پھر اس کے جام کے جام لنڈھاتا چلا جائے۔ چنانچہ مخلص احمدی انتہائی بے تابی بے قراری اور اضطراب کے ساتھ جلسہ سالانہ کی آمد کے منتظر رہتے ہیں۔ اور جب یہ مبارک ایام آتے ہیں۔ تو جس طرح پیاسا پیاس بجھانے کے لئے دوڑ پڑتا ہے۔ اسی طرح وہ قادیان کے لئے چل پڑتے ہیں۔ انہیں رستہ میں تکلیف بھی ہوتی ہے۔ اور یہاں کی رہائش کے ایام میں بھی انہیں گھر جیسی سہولتیں میسر نہیں آتیں۔ مگر عشق کے غلبہ میں وہ بکمال خندہ پیشانی ان تمام تکالیف کو برداشت کرتے اور دیارِ محبوب میں۔ ان گلیوں میں جہاں خدا تعالیٰ کا نبی چلتا پھرتا رہا۔ ادب اور احترام کے جذبات کے ساتھ پہونچتے ہیں۔ اور اپنے دامن کو گوہرِ مراد سے بھر کر گھروں کو واپس لوٹتے ہیں۔

غرض یہ بہت ہی مبارک اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نزول کے ایام ہیں۔ اور گو مخلصین جماعت اس موقعہ پر پہونچنے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہونگے مگر اخبار کے ذریعہ ایک دفعہ پھر احباب کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ ان ایام کو ضائع نہ کریں۔ اور جلسہ سالانہ کے لئے جلد سے جلد پہونچنے کی کوشش کریں۔ یہ جلسہ عام دنیوی جلسوں کی طرح نہیں۔ بلکہ اہم ترین روحانی مقاصد پر اس کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ اور بڑی بڑی برکات ہیں۔ جو اس کے ساتھ وابستہ ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقاریر تو بالخصوص دلوں کو پاک کرنے اور نفوس کی اصلاح کرنے میں تریاقی خاصیت رکھتی ہیں ان کے علاوہ اہم اسلامی مسائل پر سلسلہ کے فاضل لیکچرار اور روشن دماغ نوجوان جنہی کامیابی سے تقاریر کرتے اور اسلامی نقطۂ نگاہ لوگوں پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر آپ پریشانی سے بچنا چاہتے ہیں:

سٹریٹ ڈیلیوری سروس دہلی کی سرپرستی کیجئے

پریشانی کی کوئی ضرورت نہیں
صرف دو آنہ میں آپکا پارسل آپکے دروازہ پر پہنچ جائے گا۔ چنگی خانوں یا کسی اور دفتر کی کھڑکیوں کے سامنے انتظار کرنے کی ہرگز کوئی ضرورت نہیں رہتی +

نمبر ۲۶۳۷ کو فون کریں

نارتھ
وسٹرن
ریلوے

دہلی میں سٹریٹ ڈیلیوری سروس
یہ تمام خدمت
صرف دو آنہ
کے بدلہ میں
بجالاتی ہے

احمدیہ کیلنڈر مفت حاصل کریں

جو صاحب حمائل شریف مترجم مجلد سنہری بطرز یسرنا القرآن جس کا لفظی ترجمہ علامہ جناب حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ عنہ کا ہے۔ جس کا ہدیہ اصلی عہ (ایک روپیہ آٹھ آنہ) ہے اور اب رعائتی ایک روپیہ دو آنہ ہے۔ اور قرآن کریم مترجم بڑا سائز جس کا ترجمہ لفظی ہے۔ جس کو بچے اور بوڑھے بخوبی پڑھ اور ترجمہ بھی اچھی طرح سے سمجھ سکتے ہیں۔ کیونکہ بطرز یسرنا القرآن ہے۔ اور ترجمہ ہر لفظ کا اس کے نیچے لکھا ہوا ہے۔ اس لئے بچوں اور بوڑھوں کے پڑھنے اور سمجھنے میں کوئی دقت معلوم نہیں ہوتی خریدیگا۔ (۲) بستان احمد مجلد سنہری جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اردو کلام (در ثمین) اور کلام محمود اور حضرت میاں بشیر احمد صاحب اور حضرت میاں شریف احمد صاحب اور نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی اردو نظمیں بھی درج ہیں۔ اور پانچ بینظیر فوٹو ہیں۔ اور کاغذ سفید بڑھیا ڈمی اور لکھائی چھپائی عمدہ ہے۔ جس کی اصلی قیمت ۱/۴ رعائتی مجلد دس آنہ اور سورہ نور کی لطیف تفسیر از خلیفہ ثانی صاحب ایدہ اللہ بنصرہ العزیز قیمتی عہ رعائتی ۸/ ۔ اور محقق عہ رعائتی ۱/۴ خریدیگا۔ (۳) یا حمائل شریف مترجم از علامہ جناب سید محمد سرور شاہ صاحب جس کا ہدیہ اصلی عہ رعائتی پندرہ آنہ اور قرآن مجید مترجم بطرز یسرنا القرآن رنگین کاغذ جس کا ترجمہ لفظی ہے۔ اور منظور شدہ نظارت تالیف و تصنیف ہے۔ خریدے گا۔ (۴) یا یہی قرآن کریم مترجم قیمتی ۳ رعائتی ۳ (۵) یا بیاض نوردین ہر دو حصہ ۵ خریدیگا۔ (۶) یا حمائل شریف عربی بطرز یسرنا القرآن قیمتی عہ و محقق قیمتی عہ رعائتی ۱/۴ خریدیگا۔ (۷) یا فتاوی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جس میں اعتقادات عبادات۔ معاملات کے متعلق تمام فتاوی درج ہیں۔ مجلد ہے۔ جس کی اصلی قیمت عہ رعائتی ۱۲ / ہے۔ اور سرمہ چشم آریہ رعائتی ۶/ اور سیرت النبی مجلد اصلی قیمت عہ رعائتی ۷/ اور سیرت المہدی مجلد اصلی قیمت عہ رعائتی عہ خریدیگا (۸) یا ملفوظات احمد مجلد اصلی قیمت عہ رعائتی ۱۳/ اور ذکر حبیب بے جلد اصلی قیمت عہ رعائتی ۱۳/ اور سلسلہ کتب اسلام ہر پنج حصہ قیمتی ۱/۴ رعائتی عہ مجلد عہ رعائتی عہ خریدیگا۔ (۹) یا بشارات رحمانیہ قیمتی ۱/۴ رعائتی عہ و بائبل کی بشارات بحق سرور کائنات از حضرت ذوالفقار مفتی محمد صادق صاحب اصلی قیمت ۶/ رعائتی ۱/۴ مجلد ۸/ رعائتی ۶/ اور سرور انبیاء مجلد ۱۱/ (۱۰) یا پیارے نبیوں کے پیارے حالات ہر دو جلد مجلد قیمتی چار روپیہ خریدیگا۔ (۱۱) یا میٹریکولیشن (دسویں جماعت) کی طیاری کے لئے خلاصہ جات جغرافیہ ۶/ سائنس ۵/ حساب ۵/ الجبرا ۵/۔ جیومیٹری ۵/ تاریخ انڈیا ۱/۴ و انگلینڈ ۱/۴ قیمتی چار روپیہ کی اکٹھی کتب خریدیگا۔ (۱۲) یا مذکورہ بالا کتب میں سے کوئی بھی چار روپیہ قیمت کی کتب خریدیگا۔ ان کی خدمت میں احمدیہ کیلنڈر یا اس قیمت کے باقی کیلنڈر مفت پیش خدمت ہوں گے۔ جن کی قیمت ۲/ ہوگی یا کوئی پنجابی کتاب یا زیادہ کتب ۵ تک کی مفت ملیں گی۔

امید ہے کہ احباب اس کو خوب پڑھ کر اپنی حسب منشا کتب خرید کرکے ہم خرما و ہم ثواب ہوں گے۔

طالب دعا

محمد عنایت اللہ تاجر کتب بڑا بازار قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۴ ر فتح ۱۳۱۹ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ۹ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت نزلہ اور سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کے لئے دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو ضعف اور چکروں کی تکلیف ہے صحت کاملہ کے لئے دعا کی جائے۔ حرم ثانی کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔

گزشتہ سال چونکہ سلور جوبلی کی تقریب سعید کی وجہ سے جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کرنے والوں کی تعداد غیر معمولی طور پر زیادہ تھی۔ اس لئے ذیل میں گزشتہ دو سالوں میں آج کے دن کی تعداد کا بلحاظ اجرائے پرچی خوراک اندازہ درج کیا جاتا ہے۔ آج ۲۴ دسمبر کی صبح کو ۴۴۰۵ افراد کے کھانے کی پرچیاں جاری کی گئیں۔ ۱۹۳۹ء میں اسی تاریخ کی صبح کے وقت یہ تعداد ۴۷۸۵ تھی۔ اور ۲۴ دسمبر ۱۹۳۸ء کو ۳۵۵۸ آج شام کا کھانا کھانے والوں کی تعداد پرچیوں کے لحاظ سے ۹۷۹۲ تھی۔ جو ۲۴ دسمبر ۱۹۳۹ء کو ۱۲۵۱۶ اور ۲۴ دسمبر ۱۹۳۸ء ۶۵۱۳ تھی۔

خان صاحب منشی برکت علی صاحب رخصت سے واپس آگئے ہیں۔

لنڈن کے احمدیوں کا پیغام
قادیان میں جمع ہونیوالے احباب کرام کے نام

لنڈن ۲۳ دسمبر۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن بذریعہ تار مطلع کرتے ہیں۔ کہ لنڈن پر ہوائی حملے اب چھوٹے پیمانہ پر ہوتے ہیں۔

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں لنڈن کے احمدیوں کی طرف سے قادیان میں جمع ہونے والے احباب کی خدمت میں "الفضل" کی وساطت سے السلام علیکم اور دعا کی درخواست ہے۔

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا۔ (۱) محمد شریف صاحب دکاڑہ منڈی کی اہلیہ اور بھانجہ بیمار ہیں (۲) تبارک علی صاحب ساکنہ محی الدین پور (اڑیسہ) مالی مشکلات میں مبتلا ہیں (۳) غلام حسین صاحب مونگی بیمار ہیں (۴) اہلیہ صاحبہ شیخ محمد احمد صاحب ہیڈ دوکیٹ کپورتھلہ سخت بیمار ہیں۔ سب کے لئے دعا کی جائے۔ (۵) محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ عطاء اللہ صاحب پنشنر نے ۱۹ دسمبر سے محلہ دارالبرکات میں اپنا مکان تعمیر کرنا شروع کیا ہے۔ احباب دعا کریں کہ خدا تعالےٰ بابرکت کرے۔

اعلان نکاح۔ قاضی عطاء الرحمن صاحب قریشی ساکنہ گوجرانوالہ کا نکاح استانی صادقہ اختر بنت بابو عبد اللطیف صاحب مرحوم کے ساتھ آٹھ سو روپے حق مہر پر حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب نے ۵ دسمبر ۱۹۴۰ء کو مسجد مبارک میں اعلان فرمایا۔ مفتی محمد صادق

دعائے مغفرت۔ (۱) سید بشارت احمد لبارضہ بخار ۴ دسمبر کو فوت ہو گیا ہے۔ مرحوم ایک مخلص احمدی کا لڑکا تھا اس کی مغفرت اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی جائے (۲) میرے والد خواجہ محمد امین صاحب چکوال ۱۰ دسمبر کو وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم نہایت متقی اور باخدا انسان تھے۔ احباب جماعت دعائے مغفرت فرمائیں۔ خاکسار خواجہ محمد شفیع ادیبی

نفع مند کاروبار:۔ جو احباب اپنا روپیہ نفع مند تجارت پر لگانا چاہیں یا بکفالت جائداد قرض دینا چاہیں جسکا کرایہ یا پیداوار زمین کا ٹھیکہ ان کو دیا جائیگا۔ انہیں چاہیئے کہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ اگر ایسے دوست جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں تو مجھ سے ملیں۔ فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال

کیا آپ اپنی جماعت کی ساتویں سال کی فہرست تحریک چندہ دفتر میں پہونچا چکے ہیں

آنریبل سر چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید میں تشریف لا کر اپنا اور اپنے خاندان کے دیگر افراد کا گزشتہ چھ سالہ حساب ملاحظہ فرمایا۔ آپ ساتویں سال کا اپنا وعدہ نہیں بلکہ نقد رقم اعلان سنتے ہی ادا فرما چکے ہیں۔ اور خاندان کی طرف سے بھی ساتویں سال کے لئے وعدے کے ساتھ ہی رقم ادا فرما دی تھی جزاہم اللہ احسن الجزاء

تمام مخلصین کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ ارشاد مدنظر رہنا چاہیئے۔ کہ "میں اس موقعہ پر پھر ان لوگوں کو جنہوں نے چندہ کی ادائیگی کا اقرار کیا ہوا ہے توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ بغیر کسی تحریک کے اپنے وعدوں کے پورا کرنے کا فکر رکھا کریں۔ اور ہر شخص کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ وعدہ کے بعد جلد سے جلد اپنے وعدہ کو پورا کر دے"۔ پس وہ احباب جو ساتویں سال کا وعدہ کر چکے اور قسط وار ادا کرنا چاہتے ہیں۔ یا ابھی وعدہ تو نہیں کیا مگر وعدہ کی رقم انہوں نے قسط وار ادا کرنی ہے۔ وہ دسمبر سے جو ساتویں سال کا پہلا مہینہ ہے۔ اپنی قسط داخل فرما دیں۔

آنریبل چوہدری صاحب نے اپنے پہلے سال میں دو سو روپیہ کا اضافہ داخل کرتے ہوئے فرمایا۔ میں انشاء اللہ تعالےٰ آئندہ سال اپنے گزشتہ سالوں میں بھی مزید اضافہ کرونگا۔ ہر فرد اور ہر کارکن جماعت کو یاد رہے کہ ساتویں سال کے وعدوں کے بارے میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ فرما چکے ہیں۔ کہ احباب اپنے وعدوں کی فہرستیں ۷ جنوری ۱۹۴۱ء سے قبل دفتر میں پہونچا دیں۔ بلکہ چاہیئے کہ جلسہ سے قبل پہونچا دیں بھول نہ جائیں کہ ۲۷ دسمبر ۱۹۴۰ء ۱۰ بجے صبح تک فہرست دینے والے احباب کے نام حضور کی خدمت میں اعلیٰ کام کرنے کی وجہ سے پیش کئے جائیں گے۔ پس جو احباب فہرستیں لائیں وہ جلد سے جلد دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید میں حضور کے پیش کرنے کے لئے پہونچا دیں۔

نوٹ:۔ کارکنوں کو چاہیئے کہ اپنی جماعت کا گزشتہ سالوں کا حساب بھی دفتر میں تشریف لا کر دیکھ لیں۔ اور افراد بھی اپنا حساب ملاحظہ فرمالیں۔ تا ان کی مزید تسلی ہو جائے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

"الفضل" کا چندہ عنایت فرمائیں

اخبار "الفضل" ۲۵ دسمبر ۱۹۴۰ء میں ان احباب کی فہرست شائع ہو چکی ہے۔ جن کا چندہ ختم ہے۔ یا عنقریب ختم ہونے والا ہے احباب کو چاہیئے۔ کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دفتر "الفضل" میں تشریف لا کر چندہ ادا کر کے ممنون فرمائیں۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

373

بہائی فتنہ اور اس کا علاج

مولوی ابوالعطاء اللہ دتا صاحب فاضل جالندھری نے "بہائی تحریک پر تبصرہ" کے نام سے ایک نہایت قابلِ قدر کتاب تصنیف کی ہے۔ یہ تصنیف جس نقطۂ نگاہ کے پیش نظر لکھی گئی ہے۔ اور جس قدر اہمیت رکھتی ہے۔ اس کا اندازہ ذیل کے مضمون سے لگایا جاسکتا ہے۔ جو اس کتاب کا مقدمہ ہے ؛ (ایڈیٹر)

—— ۱ ——

اسلام کا آغاز ضعف کی حالت میں ہوا اللہ تعالےٰ نے اپنی قدرت نمائی کے لئے وادیٔ بطحا میں حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منتخب فرمایا۔ آپ خدائے ذوالجلال کی رسالت کے ادا کرنے میں بطل جلیل ثابت ہوئے۔ خداوند تعالےٰ نے فرمایا تھا۔ افلا یرون انا نأتی الارض ننقصھا من اطرافھا افھم الغالبون ہر دن اور ہر رات اسلام کو تقویت حاصل ہوتی۔ اور خدا کا کلمہ بلند ہوا۔ حتےٰ کہ مخالف بھی پکار اٹھے۔ کہ محمد عربی سب نبیوں سے زیادہ کامیاب نبی ہے اسلام کا عروج ضعف کے بعد ہوا۔ وہ اس کی صداقت کا نشان ہے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس کی پیشگوئی قبل از وقت بیان کردی گئی تھی۔ اسی ابتدائی زمانہ میں بتایا گیا تھا۔ کہ اسلام کی ترقی کے بعد پھر ایک دَور کمزوری کا آئے گا۔ یوشک ان یاتی علی الناس زمان لایبقی من الاسلام الّا اسمہ ولایبقی من القرآن الا رسمہ۔ کہ لوگ اسلام کی حقیقت سے ناواقف ہوں گے۔ اسلام کا نام اور قرآن کے الفاظ باقی رہ جائیں گے۔ یہ بھی خبر دی گئی تھی۔ کہ اس آخری زمانہ میں اسلام کے کچلنے کے لئے اندرونی اور بیرونی فتنے بکثرت پیدا ہوں گے۔ ان بین یدی الساعۃ فتناً کقطع اللیل المظلم۔ ان فتنوں میں سے ایک دجالی فتنہ ہے جس کی مختلف شاخیں ہیں۔ ان شاخوں میں سے ایک شاخ کا ذکر کرتے ہوئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ الدجال یخرج من ارض بالمشرق یقال لھا خراسان۔ کہ دجال کی تحریک خراسان سے شروع ہوگی

دوسری حدیث میں آتا ہے۔ انہ خارج خلۃ بین الشام والعراق فعاث یمیناً و عاث شمالاً۔ کہ وہ دجال شام اور عراق کے درمیانی رستہ پر سے گزرے گا۔ اور دائیں بائیں فساد پھیلائیگا اس دجال کے زمانۂ زندگی کے متعلق بتایا گیا ہے۔ یمکث الدجال فی الارض اربعین سنۃ۔ کہ وہ چالیس برس تک رہے گا۔ دجال کے نصب العین کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ میں نے رؤیا میں اسے بیت اللہ کے گرد طواف کرتے دیکھا ہے جس کی تعبیر یہ تھی۔ کہ یدور حول الدین یبغی العوج والفساد کہ وہ دینِ اسلام میں کجی تلاش کرنے اور اس میں خرابی پیدا کرنے کی کوشش کرے گا۔ اس دجال کے مقام ہلاکت کے متعلق رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ تصرف الملٰئکۃ وجھہ قبل الشام وھنالک یھلک کہ ملائکہ اسے مرکز اسلام پر حملہ نہ کرنے دیں گے۔ بلکہ اس کا منہ ملک شام کی طرف پھیر دیں گے۔ اور وہ وہیں ہلاک ہوگا۔ اللہ کے صادق ترین نبی محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دجال کی ایک علامت یہ بیان فرمائی ہے۔ کہ اس کے اتباع جو زیادہ تر اصفہان و ایران کے ہونگے۔ اسے نبی یا رسول نہ کہیں گے۔ بلکہ اس کے دعوے ربوبیت کے ماننے والے ہوں گے۔ وہ مومنوں سے کہیں گے۔ اَوَ ما تؤمن بربنا۔ کہ تم بھی دجال کو رب مانو۔ ان احادیث نبویہ میں دجالی تحریک کی ایک شاخ کا ذکر کیا گیا ہے۔ ان پیشگوئیوں کا پورا ہونا۔ اسلام کی حالت کا کمزور ہو جانا۔ اور خراسان سے ایک دجالی تحریک کا اٹھنا اسلام کی صداقت کا ایک اور ثبوت ہے ؛

—— ۲ ——

ان احادیث میں بیان کردہ علامات کے مطابق بہائی تحریک اس پیشگوئی کی پوری پوری مصداق ہے۔ (۱) بہاء اللہ اور قرۃ العین وغیرہ نے قرآنی شریعت کے منسوخ قرار دینے کی سازش سب سے پہلے ۱۲۶۴ھ ہجری میں بدشت کانفرنس (علاقہ خراسان) میں کی تھی (۲) بہاء اللہ شام اور عراق کے درمیانی راستوں میں فساد پھیلاتا ہوا قسطنطنیہ وادرنہ وغیرہ گیا۔ (۳) بہائیوں کا دعوےٰ ہے۔ کہ بہاء اللہ کی مدت تقریباً چالیس برس تھی۔ (۴) بہاء اللہ کا پروگرام یہی تھا۔ کہ کسی طرح اسلامی شریعت میں نقائص ثابت کرے۔ اور اسے منسوخ قرار دے کر مسلمانوں کے اعراض کا انتقام لے (۵) قدرت نے اسے ایران سے نکال کر بغداد اور قسطنطنیہ کے بعد عکا ملک شام میں بند کردیا۔ یہاں تک کہ وہ اسی علاقہ میں فوت ہوا۔ (۶) بہاء اللہ کے اتباع فلسطین۔ مصر اور ہندوستان وغیرہ میں جو بھی پائے جاتے ہیں۔ ان میں سے بڑی تعداد اصفہانی اور ایرانی لوگوں کی ہے (۷) بہائی صاف کہتے ہیں۔ کہ ہم بہاء اللہ کو نبوت یا رسالت سے متصف نہیں مانتے۔ بلکہ اسے مقام ربوبیت پر مانتے ہیں۔ لکھا ہے :-

" ظہور قائم موعود ظہور مقام ربوبیت وشارعیت است "!

اب سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا تھا۔ انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون۔ کہ ہم اسلام کی حفاظت کریں گے اور اس کے خلاف اٹھنے والے فتنوں کا ازالہ کریں گے۔ اس دجالی فتنہ کا کیا علاج بتایا گیا تھا۔ اور کیا وہ علاج پیدا ہوگیا ہے۔ اس کا جواب یہ ہے۔ کہ دجالی فتنوں کے استیصال کے لئے مسیح موعود اور مہدی معہود کی بعثت مقدر ہے مسلم کی حدیث میں دجالی فتنہ کے بعد بعثت مسیح کا ذکر ہے۔ اور مہدی کے متعلق حسب ذیل حدیث بہائیوں نے خود پیش کی ہے یقیمہ الذین و ینفخ الروح فی الاسلام یعز اللہ بہ الاسلام بعد ذلۃ و یحییہ بعد موتہ۔

ترجمہ مہدی اسلام کو قائم کریگا اور اس میں رُوح پھونکے گا۔ اس کے ذریعہ اللہ تعالےٰ اسلام کو پھر عزت بخشے گا۔ اور اس کی پژمردگی کے بعد اس کی تروتازگی اور زندگی کے دن لائے گا "!

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ سیکون فی آخر ھذہ الامۃ قوم لھم مثل اجر اولھم یامرون بالمعروف وینھون عن المنکر ویقاتلون اھل الفتن۔ کہ امت محمدیہ کے آخری حصہ میں ایک جماعت ہوگی۔ جن کو صحابہ کی طرح اجر ملے گا۔ وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کریں گے۔ اور اسلام کے خلاف اُٹھنے والے فتنوں کا مقابلہ کریں گے "۔ یہ لوگ یقیناً مسیح موعود کی جماعت ہے۔ جن کے ذریعہ سے اللہ تعالےٰ از سر نو اسلام کی عزت قائم کریگا اور دجال جن نقائص کو قرآن مجید کی طرف منسوب کرے گا۔ ان کا ازالہ کرائیگا کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے رویا میں مسیح موعود کو بھی طواف بیت اللہ کرتے دیکھا ہے جس کا مطلب یہ تھا۔ کہ :- " یطوف حول الدین لاقامۃ امورہ واصلاح فسادہ " وہ دینِ اسلام کی بے نظیر خدمت کرے گا ؛

—— ۳ ——

جب اسلام کے خلاف فتنہ پیدا ہونے کی خبر پوری ہو چکی۔ تو ضرور تھا۔ کہ اس فتنہ کا علاج بھی پیدا ہو۔ بانیٔ سلسلۂ احمدیہ علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں :- آخر جبکہ بڑے بڑے صدمات اسلام پر وارد ہو کر تیرھویں صدی پوری ہوئی۔ اور اس منحوس صدی میں ہزارہا قسم کے اسلام کو زخم پہونچے اور چودھویں صدی کا آغاز شروع ہوا۔ تو ضرور تھا۔ کہ خدا تعالےٰ کی قدیم سنت کے موافق موجودہ مفاسد کی اصلاح اور دین کی تجدید کے لئے کوئی پیدا ہوتا سو اگرچہ اس عاجز کو کیسا ہی تحقیر کی نظر سے دیکھا جائے۔ مگر خدا نے اس امت کا خاتم الخلفاء اسی اپنے بندہ کو ٹھہرایا " بہائیت کی بنیاد اس امر پر تھی کہ قرآنی شریعت منسوخ ہے۔ مگر بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے اس زہر کا تریاق پیش کرتے ہوئے فرمایا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(الف) "اب کوئی ایسی وحی یا ایسا الہام منجانب اللہ نہیں ہو سکتا جو احکام فرقانی کی ترمیم یا تنسیخ یا کسی اور حکم کا تبدیل یا تغیر کر سکتا ہو۔ اگر کوئی ایسا خیال کرے۔ تو وہ ہمارے نزدیک جماعت مومنین سے خارج اور ملحد اور کافر ہے"۔

(ب) "تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی"

(ج) "قرآن شریف کے بعد کسی کتاب کو قدم رکھنے کی جگہ نہیں کیونکہ جس قدر انسان کی حاجت تھی وہ سب قرآن شریف بیان کر چکا"

(د) "خدا اس شخص کا دشمن ہے جو قرآن شریف کو منسوخ کی طرح قرار دیتا ہے۔ اور محمدی شریعت کے برخلاف چلتا ہے۔ اور اپنی شریعت چلانا چاہتا ہے"

غرض اللہ تعالیٰ نے بہائی تحریک کے علاج کے لئے احمدیت کو قائم کیا۔ اور عین صدی کے سر پر۔ مبارک وہ جو وقت اور ضرورت کو سمجھے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فرستادہ کے ساتھ شامل ہو کر حق کی تائید کرے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔ "مجھے عین چودھویں صدی کے سر پر جیسا کہ مسیح ابن مریم چودھویں صدی کے سر پر آیا تھا۔ مسیح الاسلام کر کے بھیجا۔ اور میرے لئے اپنے زبردست نشان دکھلا رہا ہے۔ اور آسمان کے نیچے کسی مخالف مسلمان یا یہودی یا عیسائی وغیرہ کو طاقت نہیں کہ ان کا مقابلہ کر سکے۔ اور خدا کا مقابلہ عاجز اور ذلیل انسان کیا کر سکے۔ یہ تو وہ بنیادی اینٹ ہے جو خدا کی طرف سے ہے۔ ہر ایک جو اس اینٹ کو توڑنا چاہے گا وہ توڑ نہیں سکے گا۔ مگر یہ اینٹ جب اس پر پڑے گی تو اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیگی کیونکہ اینٹ خدا کی اور ہاتھ خدا کا ہے"

بہاء اللہ ناسخ الاسلام ہونے کا دعویدار ہے۔ اور سیدنا حضرت احمد قادیانی علیہ السلام مسیح الاسلام ہیں۔ ایران ہی سے زہر پیدا ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ نے ایک فارسی الاصل انسان کے ذریعہ ہی اس کا تریاق نازل فرمایا جس نے سرزمین ہند (مہبط آدمؑ) سے پکارا سے

پھر دوبارہ ہے اتارا تو نے آدم کو یہاں
تا وہ نخل راستی اس ملک میں لائے ثمار

واللّٰہ یعلی کلمتہ وینصر عبدہ ویؤید حزبہ ألا ان حزب اللّٰہ ھم الغالبون۔

ہر احمدی کو سالانہ جلسہ پر ضرور آنا چاہیئے

خدا کے فضل سے ایک سال کا عرصہ گزرنے کے بعد پھر جلسہ سالانہ آ گیا ہے۔ مگر اس دفعہ اندیشہ کیا جا رہا ہے۔ کہ جلسہ میں شریک ہونے والوں کی تعداد گزشتہ سال کی نسبت کم نہ ہو۔ کیونکہ گزشتہ سال علاوہ عام جلسہ سالانہ کے دو جوبلیاں بھی تھیں۔ یعنی ایک تو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی پچاس سالہ جوبلی دوسری پیارے امام کی پچیس سالہ جوبلی اس وجہ سے احباب قادیان میں اس کثرت سے آئے تھے۔ جس کی نظیر پہلے سالوں میں نہیں ملتی۔ چونکہ اس سال کوئی جوبلی نہیں ہے۔ اس لئے اندیشہ ہے۔ کہ احباب گزشتہ سال کی نسبت کم تعداد میں تشریف لائیں گے۔ ان حالات میں ایک خاص بات پیش نظر رکھنی ضروری ہے۔ اور وہ یہ کہ گزشتہ سال جبکہ جوبلی منائی جا رہی تھی ہمارے پیارے امام نے فرمایا تھا۔ کہ اس جوبلی کے مناتے ہوئے جماعت پر زیادہ ذمہ واری آ گئی ہے اور جماعت کے لئے لازم ہو گیا ہے۔ کہ وہ پہلے سے بھی زیادہ دینی قربانیوں میں حصہ لے۔ پھر حضور نے خود اس کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش فرمایا ہے۔ اور وہ یہ کہ دوسری تمام مہمات کو سرانجام دیتے ہوئے حضور نے کئی ماہ لگاتار محنت شاقہ اٹھاتے ہوئے اور راتوں کو بیشتر حصہ لگاتار جاگتے ہوئے قرآن کریم کے تفسیری نوٹ تحریر فرمائے۔ اور ایک حصہ قرآن کریم کا ترجمہ بھی کیا۔ جو کہ ایک ہزار صفحات کی کتاب کی شکل میں شائع ہو گیا ہے۔ ہر احمدی کو دیکھنا چاہیئے کہ اس نے اس سال کونسی مزید دینی خدمت سرانجام دی ہے۔ اگر پہلے سے زیادہ خدمت دین میں سرگرمی دکھائی گئی ہے۔ تو یہ خوشی اور مسرت کی بات ہے۔ لیکن اگر کوتاہی ہوئی ہے۔ تو اس کا علاج یہ نہیں ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضور کے سامنے ہی نہ ہوں بلکہ ضرور حاضر ہونا چاہیئے۔ تاکہ حضور کی معیت میں دعا کرنے اور آئندہ کے لئے چست ہونے کا اقرار کرنے کا موقعہ ملے۔ ورنہ اس موقعہ پر حاضر نہ ہونے والوں کو اندیشہ کرنا چاہیئے۔ کہ وہ کہیں زیادہ سستیوں میں نہ پڑ جائیں۔

پس اے بھائیو ہم جیسے بھی ہیں ہمیں حضور کی خدمت میں ضرور حاضر ہونا چاہیئے۔ اور حضور کی دردمندانہ دعاؤں میں شریک ہو کر اپنے گناہوں اپنی کوتاہیوں اور سستیوں کی معافی مانگنی چاہیئے۔ اور اپنے مولا کو راضی کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ خاکسار [illegible]

احراری ستیہ گرہ اور اسلامی ممالک کی حفاظت

۲۰ر دسمبر کو ایک پریس انٹرویو میں ایک "ذمہ دار احرار لیڈر نے" کہا۔ مجلس احرار کا ستیہ گرہ کانگرس کے ستیہ گرہ کی طرح آزادی تقریر کے لئے نہیں بلکہ جیسا کہ نومبر ۱۹۳۹ء میں مجلس احرار نے اعلان کیا تھا۔ ہم آزادی وطن اور اسلامی ممالک کا تحفظ چاہتے ہیں" کس قدر بلند نصب العین ہے۔ لیکن اس سے اگلا فقرہ ہی حقیقت کے اظہار کے لئے کافی ہے۔ جس میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ "اگر آزادی تقریر کے متعلق کانگرس کے مطالبہ کے بارہ میں کانگرس اور گورنمنٹ میں کسی وقت کوئی سمجھوتہ ہو گیا۔ تو مجلس احرار پھر تمام صورت حالات کا جائزہ لے کر کوئی قدم اٹھائے گی" (ملاپ ۲۲ر دسمبر ۱۹۴۰ء) گویا اگر کانگرس نے ستیہ گرہ بند کر دیا تو احراری بھی خاموش ہو جائیں گے۔ اس وقت نہ انہیں آزادی وطن کا خیال رہے گا۔ اور نہ اسلامی ممالک کے تحفظ کی پرواہ ہوگی۔ پھر اسلامی ممالک کے تحفظ کی جو صورت احرار نے پنجاب میں تجویز کی ہے۔ وہ اس وقت تک خود کسی اسلامی ملک کے ذہن میں بھی نہیں آئی۔ یعنی اس وقت کوئی اسلامی ملک ایسا نہیں۔ جو اپنی حفاظت برطانیہ کی مشکلات میں اضافہ کرنے میں سمجھتا ہو۔ اور اس وجہ سے مشکلات پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہو۔ بلکہ جملہ اسلامی ممالک اپنی حفاظت اور سلامتی کو برطانیہ کی سلامتی سے وابستہ سمجھتے ہیں۔ چنانچہ چند ہی روز ہوئے سعر کے وزیر اعظم نے مغربی صحرا میں برطانی فوجوں کی کامیابی پر اظہار مسرت کرتے ہوئے کہا تھا برطانیہ کی فتح ہماری فتح ہے۔ وہ انتہائی کوشش کر رہا ہے کہ برطانیہ کو کامیابی حاصل ہو۔ لیکن اسلامی ممالک کی حفاظت کے ٹھیکیدار احرار کے نزدیک یہ مقصد برطانیہ کے لئے مشکلات پیدا کرنے سے حاصل ہو سکتا ہے! اسی کو الٹی سمجھ کہتے ہیں:۔

"الفضل" احباب کی خاص توجہات کا محتاج ہے۔ پس احباب کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ احباب میں اس کی خریداری کی تحریک فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

374

صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام و دیگر راوی اصحاب کیلئے

چند توجہ طلب امور

ابھی تک یہ سوال احباب کی طرف سے متواتر کیا جا رہا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق روایات قلمبند کرتے ہوئے کونسی باتیں مدنظر رکھنی چاہئیں۔ گو اس کے متعلق مجمل طور پر اور ایک دو دفعہ مفصل طور پر بھی بتایا جا چکا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمام اقوال۔ افعال اور دوسروں کے بھی وہ تمام اعمال جو انہوں نے آپ کے سامنے کئے۔ اور آپ نے ان کو قائم و برقرار رکھا روایات میں شامل ہیں۔ اب ذرا تفصیل سے بتایا جاتا ہے۔ کہ حضور علیہ السلام کے صحابہ یا دیگر راویوں کو مفصلہ ذیل باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ اپنی روایات قلمبند کرکے دفتر تالیف و تصنیف میں بھجوانی چاہئیں

(۱) اپنا نام۔ ولدیت۔ عمر۔ سنہ بیعت۔ خواندہ یا ناخواندہ۔ احمدیت کا علم کس طرح ہوا اور حضور کی بیعت کے بواعث اور وجوہ اسکے علاوہ (۲) آپکے اخلاق۔ عادات اور مواعظ۔ (۳) آپ کے مواعظ کا اثر مثلاً کسی بدراہ۔ عیاش اور بدکار کی زندگی میں آپ کی قوت قدسیہ سے نمایاں تغیر پیدا ہوا ہو۔ اختصار کے ساتھ ذکر کیا جائے۔ (۴) ان احباب کا ذکر جن کو حضرت اقدس کے زمانہ میں احمدیت کیوجہ سے سخت سے سخت ایذائیں دی گئیں اور وہ ثابت قدم رہے۔ ان ایذاؤں کی تفصیل بیان کی جائے۔ (۵) آپ کا اپنی بیوی۔ بچوں اور عزیز و اقارب کے ساتھ برتاؤ۔ نیز ملازموں پر نظر شفقت۔ والدین کی عزت۔ اولاد کا اکرام پرورش یتامیٰ۔ ہمسائیوں کے ساتھ نیک برتاؤ احباب سے محبت اور ان کی اعانت۔ ان کے رنج و راحت میں شرکت۔ حسن ظن۔ فرق مراتب کا لحاظ۔ ادائے قرض کا خیال۔ تیمارداری۔ عزاداری۔ معاوضہ خدمت ہدیہ قبول کرنے۔ قرضداروں کو مہلت دینا۔ دوسروں کی جانب سے قرض ادا کرنا۔ وصیت کو پورا کرنا۔ عورتوں کا مہر ادا کرنا۔ (۶) لباس۔ غذا۔ مکان۔ زہد و تقویٰ اپنے ہاتھ سے کام کرنا۔ آپ کا مذہبی۔ اخلاقی اور علمی اثر۔ آپ کا حلم۔ مہمان نوازی۔ جرأت و شجاعت۔ غیرت و حمیت۔ تحفظ عزت۔ شرم و حیا۔ طہارت و لطافت۔ خوش طبعی۔ رازداری مخلوق الٰہی پر شفقت۔ آپ کی عبادت۔ ذکر الٰہی تسبیح و تہلیل میں مشغولیت۔ قرآن کریم اور احادیث سے محبت۔ معاہدات کا پورا کرنا۔ (۷) موجودہ تفریحی سامانوں۔ فونوگراف۔ ہارمونیم۔ تھیٹر۔ کھیل تماشہ میلہ وغیرہ کے متعلق آپ کا کوئی ارشاد (۸) آئندہ زمانہ کے متعلق کوئی پیشگوئی۔ (۹) پنجوقتہ نماز۔ جمعہ۔ عیدین۔ تہجد۔ اشراق۔ رمضان۔ صدقہ عید الفطر و الاضحیہ عام صدقہ و خیرات میں آپ کا معمول (۱۰) نکاح۔ طلاق۔ وراثت وغیرہ کے بارہ میں آپ کا کوئی ارشاد۔ (۱۱) کسی جھگڑے کا فیصلہ کیا ہو۔ احادیث رسول اللہ کے کسی اختلاف کو دور کیا ہو۔ (۱۲) آپ کے علمی و تبلیغی مشاغل کے متعلق کوئی چشمدید واقعہ (۱۳) آپ کا کھانا پینا۔ اٹھنا۔ بیٹھنا۔ سونا۔ جاگنا۔ سیر کرنا۔ سفر کرنا۔ قیام کرنا۔ وغیرہ کے متعلق چشمدید حالات (۱۴) آپ کا لوگوں سے خطاب کرنے کا طریقہ آپ کی اشاعت اسلام کیلئے تڑپ (۱۵) آپ کی خدا اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم قرآن اور اسلام کے لئے غیرت۔ قبولیت دعا کے واقعات (۱۶) قرآن کریم اور کسی حدیث کی تفسیر بیان فرمائی ہو۔ آپ نے کسی مجلس میں انبیاء کرام۔ شارع اسلام صحابہ کرام اور اولیائے اسلام کے متعلق ذکر فرمایا ہو۔ (۱۸) آپ کے خطوط۔ آپ کے صحابہ کی فدائیت آپ کی تحریرات۔ آپ کی ابتدائی زندگی کے متعلق دشمنوں کی رائیں۔ آپ کی زندگی میں قادیان آنیوالے احمدیوں اور غیر احمدیوں پر آپ کا اثر (۱۹) آپ نے کوئی الہام یا خواب بیان کی ہو۔ دوسروں کی خوابیں سنکر ان کی تعبیر فرمائی ہو۔ (۲۰) قوم کی ہدایت کے لئے تڑپ ان کی اصلاح کیلئے دعائیں۔ بچوں کو اسلامی تعلیم پر عمل کرنے کی تاکید مثلاً نماز پڑھانے یا روزہ رکھانے میں سختی کرتے تھے یا نرمی اگر سختی کرتے تھے تو کس عمر کے بچہ پر وغیرہ وغیرہ

یہ اور اس قسم کے اور بھی کئی امور ہیں۔ جن کو اگر مدنظر رکھ کر صحابہ کرام یا تابعین روایات قلمبند کرکے دفتر میں بھجوائیں گے تو انشاء اللہ مفید اور دوسروں کے لئے ہدایت کا باعث ہوں گی۔

آنکھوں کا محافظ

هربورول

ہمالہ کی بوٹیوں کی اکسیر

ہربورول ۱ برائے موتیا بند پڑوال جالا چھٹہ دھند غبار ہربورول ۲ برائے ککرے اندھراتا ضعف چشم آشوب چشم ہزاروں مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ ایسی نایاب دوائی کہیں نہ ملے گی قیمت ۱ دو روپے ۲ ایک روپیہ آٹھ آنہ

ہربولین فارمیسی سری ہرگوبند پور (پنجاب انڈیا)

تفسیر سورۃ کی قیمت میں رعایت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تفسیر القرآن دسویں پارہ سے پندرھویں پارہ تک ہے۔ اس سے پہلے کی تفسیر اگر آپ حاصل کرنا چاہیں۔ تو حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب کی تفسیر خرید فرمائیں۔ یہ تفسیر شروع سے آٹھویں پارے تک کی ہے۔ دو ہزار صفحات کی یہ تفسیر تین جزدوں میں مجلد چرمی آپ کو جلسہ سالانہ کے ایام میں صرف ساڑھے چھ روپے میں ملے گی۔ اس تفسیر میں قرآن کریم کے قریباً تمام مشکل مقامات حل کئے گئے ہیں۔

صرف چند نسخے باقی رہ گئے ہیں۔ پھر یہ بیش بہا خزانہ کسی قیمت پر بھی نہ ملے گا۔ آج ہی اپنے لئے ایک نسخہ محفوظ کرالیں۔

ملنے کا پتہ۔ منیجر رسالہ ریویو اردو قادیان

معززین جماعت احمدیہ لاہور کا احباب کو مشورہ

شیخ عزیز الدین احمد احمدی اینڈ سنز صرافان زرگر اندرون موچی دروازہ چوک نواب صاحب لاہور سونا چاندی کے فینسی زیورات تیار کرنے والے اور بیچنے والوں سے ہمارے اور اکثر متعلقین کے سالہا سال سے کاروباری معاملات ہیں۔ ہم نے ان کو نہایت مخلص دیانتدار اور وعدے کے پابند پایا اور امین پایا ہمارے خیال میں فنی اعتبار اور اصولی لحاظ سے ان کی فرم پنجاب میں واحد فرم ہے۔ کارکن محنت اور شوق سے کام کرتے ہیں۔ سب سے زیادہ ضرورت ان دنوں تو دیانتداری کی ہے۔ ان کا فن ایسا ہے۔ کہ عام طور پر لوگ ان پیشہ وروں سے نالاں نظر آتے ہیں۔ اس لئے ہماری خواہش ہے۔ کہ احباب بوقت ضرورت ان کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں اور شیخ صاحب موصوف کے نمونہ سے اور لوگ بھی دیانتدارانہ طریقہ سے ترقی کریں۔ شیخ جلال الدین سپرنٹنڈنٹ ریلوے لاہور غلام محمد اختر اسسٹنٹ وارڈن ریلوے لاہور۔ ڈاکٹر نور محمد ایم۔ بی بی۔ ایس لاہور سید شاہ زمان علی ملٹری اکونٹس لاہور

گجرات

ڈاکٹر عمر الدین صاحب احمدی سب اسسٹنٹ سرجن برٹش ایسٹ افریقہ میں چالیس سالہ میڈیکل سروس کے بعد پنشن لے کر اب گجرات پنجاب محلہ جنڈی میں مستقل طور پر سکونت پذیر ہو گئے ہیں۔ اور اپنا دوائی خانہ کھول کر مریضوں کا باقاعدہ علاج کرتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب اپنے کام میں وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ اور اپنے اخلاق حمیدہ سے مریضوں کو گرویدہ کر لیتے ہیں۔ اور بڑی ہمدردی سے علاج کرتے ہیں۔ ان کے ہاتھ میں خدا کے فضل سے شفا ہے۔ جن دوستوں کو علاج کی یا ڈاکٹر صاحب کی پیٹنٹ دوائیوں کی جو نہایت مفید ہیں۔ ضرورت ہو وہ رجوع فرما کر مستفید ہوں۔

نیاز آگین احمد الدین پلیڈر امیر جماعت احمدیہ گجرات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زائرین کرام کی خدمت میں نہایت ضروری اطلاع

خدا تعالیٰ کے ارادوں میں کون روک ہو سکتا ہے؟ الٰہی نوشتے یقیناً پورے ہو کر رہتے ہیں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے وہ مبارک وعدے جو اس نے مسیح پاک مہدی آخرالزمان سے کئے ہر روز ہم پورے ہوتے دیکھتے ہیں۔ مگر ایک نہایت ہی عظیم الشان نوشتہ یأتیک من کل فج عمیق ویأتون من کل فج عمیق ہر سال گویا عظمت و شوکت کے ساتھ پورا ہوتا ہے۔ جماعت احمدیہ کا سالانہ اجتماع جہاں مخلصین سلسلہ کے ایمان میں ازدیاد کا باعث ہوتا ہے۔ اس مقدس جماعت کی روزافزوں ترقی اور خدا تعالیٰ کی خاص نصرت و تائید کا بیّن ثبوت پیش کرتا ہے وہاں مخلصین سلسلہ کی اس پاک جماعت کو مٹا دینے کے ان بلند بانگ دعاوی میں ناکامی۔ دائمی موت اور ذلت و نکبت پر روشن اور واضح دلیل مہیا کرتا ہے۔ گویا جماعت احمدیہ کا یہ سالانہ اجتماع جہاں وابستگان سلسلہ کے لئے ہر سال مژدہ جانفزا لاتا ہے۔ وہاں دشمنان دین احمد کے لئے پیغام ناکامی کا حکم رکھتا ہے۔

جماعت احمدیہ کا یہ اجتماع کسی دنیوی غرض اور مقصد کے ماتحت نہیں ہوتا بلکہ محض خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول اور افزائش ایمان کے لئے ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی یہ پاک جماعت اس امن گاہ عالم میں دنیا و مافیہا کی جکڑ بندیوں سے بالکل آزاد اور بے نیاز ہو کر اپنی مخلصانہ عقیدت کے اظہار کے لئے۔ اور آستانہ مسیح پر سر نیاز جھکانے کی سعادت حاصل کرنے کے لئے ہر سال جمع ہوتی ہے۔ فدایان دین احمد خدا تعالیٰ کے مسیح پاک کے موعود خلیفہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے حقیقی رہنما اور محسن آقا کی روح افزا پند و نصائح اور ایمان پرور کلمات کے سننے اور اس ماہ انور کی ضو افشانی سے منور ہونے کے لئے اس کے حضور حاضر ہوتے ہیں۔ اور نہیں لوٹتے جب تک کہ باران رحمت کی اس مقدس نزول گاہ سے مکمل طور پہ سیراب نہیں ہو لیتے۔ یہ راہ نوردان راہ ہدایت ہر سال اس منزل پہ اترتے ہیں۔ اور آئندہ سال کے لئے روحانی مائدہ زاد و راہ کے طور پہ حاصل کر کے پھر سے اپنے سفر پہ نئی ہمت جوش اور ولولہ کے ساتھ اپنے مشفق آقا کی دعاؤں کی راہنمائی میں نکلتے ہیں۔ اور پھیل جاتے ہیں۔ تمام اکناف عالم میں تاکہ گم گشتگان راہ ہدایت کو اپنے ساتھ لیں۔ اور کامیابی و کامرانی کا انتہائی تحفہ آئندہ اجتماع پہ اپنے آقا کے حضور پیش کریں۔ چنانچہ اس عظیم الشان اجتماع سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی غرض سے مجلس خدام الاحمدیہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کے ارشاد مبارک کی تعمیل میں اس موقعہ پر غیر معمولی مساعی کی خدا تعالیٰ سے توفیق چاہتی ہے۔

یہ خدمت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے حسب ذیل چار مہتممین پہ مشتمل ایک تعاونی کمیٹی کے سپرد کی گئی ہے۔

(۱) چوہدری مشتاق احمد صاحب بی اے۔ ایل ایل بی مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ (۲) ملک سیف الرحمٰن صاحب مولوی فاضل۔ مہتمم خدمت خلق۔ ” (۳) ملک عمر علی صاحب بی اے۔ مہتمم تربیت و اصلاح ” (۴) ملک عطاء الرحمٰن مہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ۔ کمیٹی ہذا ایک خاص پیش نام یعنی پروگرام کے ماتحت اس مہم کو سرانجام دینا چاہتی ہے جو کہ مجمل طور پر اس طرح عرض کیا جا سکتا ہے۔ (۱) مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے مختلف وفود تمام زائرین کرام کی خدمت میں انکی قیام گاہوں پر حاضر ہونگے (۲) یہ وفود حسب ضرورت ذی اثر احباب جماعت اور نمائندگان مجالس مجلس خدام الاحمدیہ پہ مشتمل ہوں گے (۳) وفود ہر سہ روز صبح جلسہ شروع ہونے سے قبل اور رات جلسہ کے اختتام پر اس خدمت پر روانہ ہوا کریں گے اور دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ (واقع نزد جلسہ گاہ) میں باقاعدہ رپورٹ پیش کرتے رہیں گے (۴) ان وفود کے ذمہ یہ خدمت لگائی جائے گی کہ جہاں تاحال مجالس قائم نہیں وہاں مجالس قائم کریں اور جہاں مجالس تو قائم ہیں مگر کسی قدر کم مستعدی کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ کے لائحہ عمل پہ عمل پیرا ہیں انکو مستعد تر کیا جائے۔ اور نیز حسب ذیل چار امور پہ خاص طور پر زور دیں (ا) ۱۵ تا ۴۰ سال کے زائرین کو مجلس ہذا میں شامل کیا جائے (ب) تعلیم ناخواندگان کو رائج کیا جائے۔ تاکہ جماعت احمدیہ میں کوئی ایک فرد بھی ان پڑھ نہ رہے (ج) افراد جماعت کی تربیت و اصلاح کے لئے ممکن ترین کوششیں کی جائیں (د) احباب جماعت میں خدمت خلق کی روح پیدا کی جائے (۵) اس کام کی نگرانی اور زائرین کرام کی سہولت کے لئے جلسہ گاہ کے قریب دفتر مجلس خدام الاحمدیہ ۲۵ فتح تا ۲۸ فتح حسب ذیل اوقات پر کھلا رہے گا:۔

۲۵ فتح ۱۳۱۹ ہش	}	صبح بعد از نماز فجر تا
۲۶ فتح ۱۳۱۹ ہش		۱۰ بجے رات
۲۷ فتح ۱۳۱۹ ہش	}	(۱) صبح بعد نماز فجر تا آغاز تقریر حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
۲۸ فتح ۱۳۱۹ ہش		(۲) بعد از اختتام جلسہ تا ۱۰ بجے رات

تمام زائرین کرام کی خدمت میں یہ درخواست ہے کہ وہ سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے منشاء مبارک کو پورا کرنے کیلئے مجلس خدام الاحمدیہ سے اس موقعہ پر پورا پورا تعاون فرمائیں۔ اور اس نادر موقعہ سے صحیح طور پہ فائدہ حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں۔ نیز یہ بھی گذارش ہے کہ اگر کسی وجہ سے

مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے

مؤلفہ رحمت اللہ خاں شاکر اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل

یہ کتاب حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کی تحریک پر لکھی گئی ہے اس کے دیباچہ میں حضرت صاحبزادہ صاحب نے لکھا ہے کہ ”یہ موضوع عرصہ دراز سے بلکہ طالب علمی کے زمانہ سے میرے مدنظر تھا۔ مجھے خوشی ہے کہ شاکر صاحب نے مطلوبہ کتاب تیار کرنے میں کافی محنت سے کام لے کر ایک اچھا مجموعہ طیار کر دیا ہے“۔

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب ناظر تعلیم و تربیت تحریر فرماتے ہیں کہ ”اس کتاب کی ایک لمبے عرصہ سے ضرورت محسوس کی جاتی تھی . . . . اپنے بزرگوں کی روایات نوجوانوں میں ایک ایسی روح پیدا کر سکتی ہیں۔ جو کسی اور ذریعہ سے حاصل ہونی مشکل ہیں . . . . ہماری جماعت کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ اپنے بچوں اور نوجوانوں کو یہ کتاب پڑھائیں“۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب بی۔ اے تحریر فرماتے ہیں کہ ”یہ کتاب اپنے رنگ میں پہلی کتاب ہے جو اردو میں شائع ہوئی۔ یہ نہایت ہی عمدہ اور اس قابل ہے کہ جماعت کا ہر فرد جوان۔ بوڑھا۔ عورت و مرد اس کا مطالعہ کرے“۔

ضخامت پونے دو سو صفحات سائز $\frac{20 \times 30}{16}$ قیمت صرف آٹھ آنے ۸؍

جلسہ سالانہ کے ایام میں دفتر الفضل کے پاس مرزا عنایت بیگ صاحب کے ہوٹل پہ ملے گی

صدر انجمن احمدیہ سے بنے بنائے پختہ مکانات خریدیئے

اور

مکانات اور دوکانات بنانے کے لئے سکنی زمین خریدیئے

صدر انجمن احمدیہ کے پاس چند قطعات سکنی اراضیات کے قابل فروخت ہیں۔ ان قطعات میں سے کچھ قطعات رہتے ہیں۔

(۱) جو پچاس فٹ کے مجوزہ بازار ملحقہ ریلوے سٹیشن قادیان پر دس دس مرلہ کے ہیں۔ جن پہ بہترین دوکانیں اور دوکانوں کے پیچھے رہائشی مکانات بن سکتے ہیں۔ کچھ قطعات مختلف محلہ جات میں کنال کنال کے بھی ہیں۔ جن پہ رہائشی مکان بن سکتے ہیں۔

(۲) علاوہ اس کے صدر انجمن احمدیہ کے پاس تین پختہ مکان بھی قابل فروخت ہیں۔ جن میں سے ایک پختہ مکان دار السعۃ میں۔ دوسرا پختہ مکان معہ چوبارہ کے محلہ دار الفضل میں۔ تیسرا بہت بڑا مکان جس میں چھ عدد پختہ دوکانیں بھی ہیں۔ محلہ مسجد فضل میں واقع ہیں۔

جو دوست ان قطعات یا دوکانوں یا مکانوں کو خریدنا چاہیں۔ وہ منشی محمد الدین صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ سے دفتر نظامت جائداد میں مل کر جائے وقوع اور تفصیلات معلوم کر کے خرید سکتے ہیں۔ مولا بخش ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

375

نارتھ ویسٹرن ریلوے

یکم جنوری ۱۹۴۱ء سے ٹائم ٹیبل میں حسب ذیل تبدیلیاں عمل میں آئیں گی

ٹرین کا نمبر	سٹیشن جہاں سے چلے گی	روانگی	سٹیشن جہاں پہنچے گی	آمد
۱۹۶ ڈاؤن	جیکب آباد	۹ - ۰	رک	۱۰ - ۴۲
۱۰ ڈاؤن	ڈھابے جی	۱۴ - ۱۴	کراچی شہر	۱۵ - ۳۵
۹ اپ	کراچی شہر	۱۱ - ۵	ڈھابے جی	۱۳ - ۲۵
۳۴۲/۳۰۴ ڈاؤن	پاؤ ایڈان	۷ - ۵۰	کوٹڑی	۱۷ - ۳۰
۷۹۴ اپ	ٹنڈو آدم	۱۰ - ۵	سکرنڈ	۱۲ - ۳۳
۳۷۴ اپ	پاؤ ایڈان	۴ - ۱۰	محراب پور	۶ - ۳۵
۴۷۴ ڈاؤن	محراب پور	۷ - ۵	پاؤ ایڈان	۱۰ - ۱۰
۳۶۵ اپ	نواب شاہ	۱۰ - ۴۵	سکرنڈ	۱۱ - ۳۰
۲۸۴ ڈاؤن	جیکب آباد	۵ - ۴۰	لاڑکانہ	۱۱ - ۵۵
۴۴۴ ڈاؤن	″	۱۵ - ۰	″	۱۹ - ۵۰
۱۳۱ اپ	لاڑکانہ	۹ - ۵۰	جیکب آباد	۱۵ - ۵۵
۳۰۳ اپ	″	۱۶ - ۵	″	۲۰ - ۵۰
۲۹۴ ڈاؤن / ۴۹۹ اپ	بوستان	۱۳ - ۵۸	فورٹ سنڈیمن	۹ - ۵
(سوموار ۔ بدھوار اور جمعہ کے روز)				
۲۹۴ ڈاؤن / ۴۹۹ اپ	بوستان	۱۳ - ۵۸	ہندو باغ	۲۰ - ۵
(منگل ۔ جمعرات اور ہفتہ کو)				
۱۸۸ ڈاؤن	چمن	۸ - ۱۵	قلعہ عبداللہ	۱۰ - ۴۳
۲۴۴ اپ	بہاول پور	۵ - ۰	سمہ سٹہ	۱۷ - ۱۰
۸۴۴ ڈاؤن	سمہ سٹہ	۱۰ - ۲	بہاول نگر	۲۱ - ۴۵
۹۹ اپ	دھوری	۵ - ۳	سمہ سٹہ	۱۶ - ۵۰
۹۷ اپ	چیت سنگھ والا	۰ - ۱۲	″	۷ - ۲۰
۱۹۹ اپ	پنج کوسی	۱۷ - ۱	بہاول نگر	۱۹ - ۳۳
۱۰۰ ڈاؤن	سمہ سٹہ	۱۰ - ۱۸	بھٹنڈہ	۱۹ - ۱۵
۹۸ ڈاؤن	″	۱۸ - ۱۱	دھوری	۷ - ۳۰
۲۰۰ ڈاؤن	بہاول نگر	۷ - ۵۰	بھٹنڈہ	۱۳ - ۲۰
۴۴۴ ڈاؤن	فورٹ عباس	۵ - ۵۰	میکلوڈ گنج روڈ	۱۱ - ۷
۳۴۴ اپ	میکلوڈ گنج روڈ	۱۴ - ۵۱	فورٹ عباس	۲۱ - ۰
۳۹۸ ڈاؤن	جالندھر شہر	۱۹ - ۲۵	راہوں	۲۱ - ۲۰
۲۸۳ اپ	ہوشیار پور	۱۰ - ۲۰	آدم پور دوابہ	۲۰ - ۵۴
۳۹۷ اپ	راہوں	۷ - ۱۰	نواں شہر دوابہ	۷ - ۱۹
۴۷۲ ڈاؤن	موگا تحصیل	۱۴ - ۹	لدھیانہ	۱۵ - ۵۲
۹۸۳ اپ	ہوشیار پور	۶ - ۳۵	جالندھر شہر	۷ - ۵۵
۸۶۲ ڈاؤن	جالندھر شہر	۸ - ۰	ہوشیار پور	۹ - ۳۸
۴۹۱ ڈاؤن	آدم پور دوابہ	۲۱ - ۲	″	۲۱ - ۳۵
۱۵۲ ڈاؤن	جموں (توی)	۱۹ - ۳۰	وزیر آباد	۲۱ - ۴۵
۱۲۹ اپ	وزیر آباد	۱۹ - ۳۸	جموں (توی)	۲۱ - ۴۰

ٹرین کا نمبر	سٹیشن جہاں سے چلیگی	روانگی	سٹیشن جہاں پہنچے گی	آمد
۱۲۶ ڈاؤن	سیالکوٹ	۱۵ - ۲۰	وزیر آباد	۱۶ - ۲۰
۱۹۲ اپ	سودھرا کوپرا	۱۱ - ۱۶	سیالکوٹ	۱۲ - ۴۳
۴۹۲ ڈاؤن	سیالکوٹ	۱۰ - ۵	وزیر آباد	۱۱ - ۳۲
۱۰۳ اپ	نارووال	۵ - ۱۰	امرت سر	۷ - ۴۰
۲۰۳ ڈاؤن	ویرکا	۱۷ - ۳۸	نارووال	۲۰ - ۵
۸۰۲ ڈاؤن	نارووال	۶ - ۴۵	سیالکوٹ	۹ - ۴۲
۲۹۷ اپ	سیالکوٹ	۱۴ - ۴۰	نارووال	۱۹ - ۳۵
۲۰۴ ڈاؤن	ٹانڈہ اُڑمڑ	۱۰ - ۵۹	مکیریاں	۱۱ - ۵۰
۳۰۴ ڈاؤن	جالندھر شہر	۱۴ - ۰	ٹانڈہ اُڑمڑ	۱۵ - ۱۲
۴۰۵ اپ	مکیریاں	۱۳ - ۲۵	جالندھر شہر	۱۵ - ۳۳
۲۰۶ ڈاؤن	ٹانڈہ اُڑمڑ	۱۷ - ۳۹	مکیریاں	۱۸ - ۳۰
۴۴ ڈاؤن	علاول پور	۱۹ - ۴۵	کھوکھوومیروال	۲۰ - ۶
۲۰۵ اپ	مکیریاں	۱۸ - ۵۲	جالندھر شہر	۲۰ - ۵۲
۱۳۷ اپ	شاہدرہ	۲۱ - ۰	سانگلہ ہل	۱ - ۳۴
۱۵۴ ڈاؤن	رائے ونڈ	۱۰ - ۵	فیروز پور چھاؤنی	۱۱ - ۴۰
۶۷ ڈاؤن	ہمیرہ	۲۰ - ۳۱	لدھیانہ	۲۳ - ۰
۳۳ اپ	ہمیرہ	۲۰ - ۲۱	مغل پورہ	۲۲ - ۳۲
۳۳۴ اپ	ہمیرہ	۷ - ۲	امرت سر	۸ - ۲۵
۶۸ ڈاؤن	سہارنپور	۲ - ۰	دہلی	۶ - ۵
۷۹ اپ	دہلی	۲۲ - ۵۵	سہارنپور	۳ - ۴۳

مندرجہ ذیل مزید قیام کی اجازت دی گئی ہے

نمبر ۳۳۴، ۳۳۴ - اور نمبر ۶۷ ڈاؤن ہمیرہ پر ٹھہرا کرے گی۔

مندرجہ ذیل ٹرینیں منسوخ کر دی جائیں گی۔

نمبر ۱۷ اپ ریل کار جالندھر شہر اور امرت سر کے درمیان ۲۰۴ ڈاؤن اور ۲۳۳ اپ جالندھر شہر اور ہوشیار پور کے درمیان۔

مندرجہ ذیل قیامات اڑا دیئے جائیں گے

نمبر ۱۲۶ ڈاؤن اور نمبر ۱۲۹ ڈاؤن کا قیام اگوکے ۔ساہووالہ - اور بیگووال گھرنال پر نمبر ۴۷۲ ڈاؤن کا پڑاؤ مہنا - چوکی مان اور بدووال پر - نمبر ۱۳۷ اپ کاموں پر۔

نمبر ۲۰۶ ڈاؤن اور نمبر ۲۰۵ اپ ریل کاروں کی دسوہہ اور مکیریاں کے درمیان توسیع کر دی جائے گی۔

نمبر ۲۲۲ ڈاؤن نمبر ۱۶۴ ڈاؤن اور نمبر ۲۲۵ اپ جالندھر اور ہوشیارپور کے درمیان صرف تیسرے مسافروں کی جگہ درمیانہ اور تیسرے درجہ کے مسافر لے جائے گی۔

نمبر ۳۹۸ ڈاؤن اور نمبر ۳۹۷ اپ ٹرینوں کی جگہ جو جالندھر شہر اور راہوں کے درمیان چلتی ہیں ریل کاریں جاری کی جائیں گی - جو صرف تیسرے درجہ کے مسافر ہی لے جائیں گی۔

نمبر ۳۹۵/۳۸۴/۳۸۳/۳۹۵ اپ جو جیجوں - نواں شہر دوآبہ راہوں اور جالندھر شہر کے درمیان چلتی ہیں - صرف درمیانہ اور تیسرے درجہ کے مسافروں کی بجائے تمام درجوں کے مسافروں کو لے جائے گی۔

نمبر ۳۹۹ اپ جو جیجوں اور جالندھر شہر کے درمیان چلتی ہے - تمام درجوں کے مسافروں کی بجائے صرف درمیانہ درجہ اور تیسرے درجہ کے مسافروں کو لے جائے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قیود

ٹرین	موجودہ کیفیت	یکم جنوری ۱۹۴۱ء سے قیود
۳۔اپ فرنٹیر میل دہلی سے پشاور تک براستہ غازی آباد سہارنپور اور انبالہ چھاؤنی	تیسرے درجہ کے مسافر ۳۔اپ میل میں دہلی اور لدھیانہ کے درمیان نہیں لے جائے جاتے۔ لدھیانہ راولپنڈی سیکشن پر جالندھر چھاؤنی اور راولپنڈی کے درمیان ایسے مسافر نہیں لے جائے جاتے۔ جن کا سفر مین لائن پر چالیس میل سے کم ہو۔	تیسرے درجہ کے مسافر ۳۔اپ میل میں دہلی اور لدھیانہ کے درمیان نہیں لے جائے جائینگے لدھیانہ راولپنڈی سیکشن پر جالندھر چھاؤنی اور راولپنڈی کے درمیان ایسے مسافر نہیں لے جائے جائینگے۔ جن کا سفر مین لائن پر پچاس میل سے کم ہوگا
۴۔ڈاؤن فرنٹیر میل پشاور چھاؤنی سے دہلی تک براستہ انبالہ چھاؤنی سہارنپور اور غازی آباد	تیسرے درجہ کے مسافر جن کا سفر مین لائن پر چالیس میل سے کم ہو راولپنڈی اور لاہور کے درمیان نہیں لے جائے جاتے۔ تیسرے درجہ کے مسافر لاہور اور دہلی کے درمیان بھی نہیں لے جائے جاتے۔	تیسرے درجہ کے مسافر جن کا سفر مین لائن پر پچاس میل سے کم ہو راولپنڈی اور لاہور کے درمیان نہیں لے جائے جائینگے تیسرے درجہ کے مسافر لاہور اور دہلی کے درمیان بھی نہیں لے جائے جائیں گے۔

درمیانی سٹیشنوں پر اوقات آمد و روانگی کے لئے متعلقہ سٹیشن ماسٹروں کی طرف رجوع کریں۔

چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ

ضرورت انجن ڈرائیور

سندھ جننگ فیکٹری کنری سندھ میں ایک قابل اور تجربہ کار انجن ڈرائیور کی فوری ضرورت ہے۔ جو ایک سو ہارس پاور کے بلیک سٹون انجن پر کام کر سکے اور وقت ضرورت مرمت وغیرہ کر لینے کی بھی لیاقت رکھتا ہو۔ ضرورتمند احباب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خود مل کر درخواست پیش کریں۔

فرزند علی عفی عنہ سکرٹری سنڈیکیٹ فیکٹری بورڈ۔ قادیان

ضرورت کلرک

دفتر سکرٹری احمد آباد سنڈیکیٹ قادیان کے لئے ایک ایسے احمدی کلرک کی ضرورت ہے جو حساب کے کام سے دلچسپی رکھنے والا۔ اور اردو اور انگریزی خوشخط لکھ سکتا ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت دیجائیگی۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں جن کے ساتھ امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیقی تحریر بھی ہو کر خود مجھے ملیں۔

(خان صاحب) فرزند علی سکرٹری احمد آباد سنڈیکیٹ۔ قادیان

قادیان میں باموقعہ سکنی اراضی

(اور) ایک نئے محلہ کا افتتاح

جیسا کہ گذشتہ اعلانوں میں بتایا جا چکا ہے۔ اس وقت قادیان کے مختلف محلہ جات میں عمدہ عمدہ سکنی قطعات موجود ہیں۔ جن کی موقعہ اور حیثیت کے لحاظ سے الگ الگ قیمت مقرر ہے۔ اور قیمت ہمیشہ نہایت واجبی لگائی جاتی ہے۔ جس میں خریدار کے فائدہ کا پہلو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

علاوہ ازیں اس سال ایک نئے محلہ کا بھی افتتاح ہوا ہے۔ جو محلہ دارالشکر شرقی کے جانب شرق اور احمدیہ فروٹ فارم کے جانب شمال واقع ہے۔ یہ محلہ ایک نہایت باموقعہ رقبہ میں تجویز کیا گیا ہے اور اس حصہ کی آب و ہوا بھی بہت اچھی ہے۔ اور جدید ہدایات کے مطابق تمام اندرونی راستہ جات بیس فٹ چوڑے رکھے گئے ہیں۔ اس محلہ کا نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے دارالوداد تجویز فرمایا ہے۔ امید ہے دوست اس عمدہ موقعہ سے خاطرخواہ فائدہ اٹھائیں گے۔

اس بات کا اعلان بھی دوستوں کی اطلاع کے لئے ضروری ہے کہ حضرت مولانا مولوی محمد اسمٰعیل صاحب کی وفات کی وجہ سے اس سال جلسہ کے موقعہ پر فروخت اراضیات کا کام ملک محمد عبداللہ صاحب مولوی فاضل کے سپرد کیا گیا ہے۔ جو یہ کام اسی دفتر میں بیٹھ کر کریں گے جس میں مولانا مرحوم کیا کرتے تھے۔

خاکسار:- مرزا بشیر احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

576

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

قاہرہ ۲۴ دسمبر۔ مصر میں انگریزی فوجوں کے نام کمانڈر انچیف نے کرسمس کا جو پیغام دیا۔ اس میں کہا۔ سنہ ۱۹۴۰ء بہت پر امید حالات میں ختم ہو رہا ہے۔ امید ہے کہ آگے چل کر اور بھی کامیابیاں ہمیں حاصل ہونگی۔ برطانیہ کے لوگوں نے بڑی جوانمردی سے تمام مشکلات کا مقابلہ کیا ہے۔ اور وہ فتح حاصل کرنے کا پورا عزم کر چکے ہیں۔

لنڈن ۲۴ دسمبر۔ کل رات مسٹر چرچل نے اطالوی قوم کے نام جو پیغام دیا۔ امریکہ کے اخبارات نے بڑی بڑی سرخیوں کے ساتھ اسے چھاپا۔ مصری اخبارات نے اس کی وجہ سے خاص ایڈیشن شائع کیا۔

ایتھنز ۲۴ دسمبر۔ خمارہ پر یونانیوں کے قبضہ کی سرکاری طور پر تصدیق ہو گئی ہے۔ وزیر اعظم یونان نے ایک تقریر میں کہا۔ جلد اور کامیابیاں ہونے والی ہیں۔

لنڈن ۲۴ دسمبر۔ ناروے کے سپریم کورٹ کے ممبروں نے استعفے دے دیئے ہیں۔ کیونکہ نازیوں نے حکم دیا تھا کہ انہیں جو بھی حکم دیا جائے۔ اس پر عمل کیا کریں۔ اور کسی بات پر نکتہ چینی نہ کیا کریں۔

برلن ۲۴ دسمبر۔ آج ہٹلر نے تمام جرمنوں کو مخاطب کر کے تقریر کی جس میں جرمن فوجوں کی بہت تعریف کی۔

لنڈن ۲۳ دسمبر۔ گذشتہ شب جرمن طیاروں نے مانچسٹر پر نہایت خوفناک بمباری کی۔ جو کئی گھنٹے جاری رہی۔ ہر دو منٹ کے بعد جرمن بمبار ہر دوں کی صورت میں نمودار ہوتے رہے۔ پارلیمنٹ پر بھی تیسرا حملہ کیا گیا۔ جس سے بعض عمارتوں کو نقصان پہنچا۔

ٹوکیو ۲۳ دسمبر۔ جنوبی چین کی بندرگاہوں سے جنرل چیانگ کائی شیک کو سامان پہنچنے سے روکنے کے لئے جاپان گورنمنٹ نے انگستنگ کے جنوب مغربی ساحل کی تمام بندرگاہوں کی ناکہ بندی کر دی ہے۔ اب کسی بھی ملک کے جہاز ان بندرگاہوں میں داخل نہ ہو سکیں گے۔

بمبئی ۲۳ دسمبر۔ گذشتہ ہفتہ ہندوستان سے چار لاکھ تولہ (۱۲۵ من) سونا امریکہ گیا ہے جس کی مالیت دس لاکھ پونڈ ہے۔

دہلی ۲۴ دسمبر۔ ریلوں کی سٹینڈنگ فنانس کمیٹی کا اجلاس یہاں ختم ہو گیا۔ اگلے سال کے لئے $5\frac{1}{2}$ کروڑ روپیہ کے خرچ کی منظوری دی گئی۔ کوئی نئی لائن منظور نہیں کی گئی۔ البتہ آسام بنگال اور بی۔ بی۔ اینڈ سی آئی ریلویز کو خریدنے کے لئے پونے پانچ کروڑ روپیہ منظور کیا گیا۔

پٹنہ ۲۴ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ بہار گورنمنٹ نے یو۔ پی گورنمنٹ کے ساتھ مل کر گنے کا نرخ $\frac{1}{2}$ ۴ سے $\frac{1}{4}$ ۴ آنہ فی من مقرر کر دیا ہے۔ اور محصول تین پیسہ سے چار پیسہ کر دیا ہے۔ محصول کی زیادتی سے جو آمدنی ہوگی۔ اس میں کچھ روپیہ حکومت اپنی طرف سے دے گی۔ اور کھانڈ کی صنعت پر چونکہ پابندیاں لگا دی گئی ہیں۔ اس وجہ سے گنے کے کاشتکاروں کو نقصان ہوگا۔ انہیں اس رقم سے امداد دی جائیگی۔

کلکتہ ۲۴ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ وائسرائے ہند ۲۶ جنوری کو واپس دہلی پہنچیں گے۔ اس سے قبل آپ کاٹھیاوار بھی جائینگے اور جام نگر۔ بھاؤنگر۔ راجکوٹ وغیرہ کا بھی دورہ کریں گے۔

لاہور ۲۴ دسمبر۔ ترکی کا فوجی مشن انقرہ جاتے ہوئے آج یہاں پہنچا۔ سٹیشن پر استقبال کرنے والوں میں وزرائے پنجاب۔ گورنر کے ایڈی کانگ اور جنرل آفیسر کمانڈنگ لاہور ڈسٹرکٹ بھی تھے۔

دہلی ۲۴ دسمبر۔ امریکن قونصل جنرل مقیم ہند کو امریکن گورنمنٹ نے حکم دیا ہے کہ وہ افغانستان کے لئے بھی بطور قونصل جنرل کام کریں۔ افغانستان کے لئے امریکہ کی طرف سے قونصل کے تقرر کا یہ پہلا موقع ہے۔

لکھنؤ ۲۴ دسمبر۔ یو۔ پی مسلم لیگ کا اجلاس منعقد ہوا۔ نواب محمد اسمٰعیل خان صاحب نے تقریر کرتے ہوئے کہا اہل ہند کو ایک بار پھر سمجھوتہ کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ووٹروں کی رائے معلوم کئے بغیر کانگرسی وزارتوں نے مستعفی ہو کر بڑی غلطی کی ہے۔ اگر مخلوط وزارتوں کا قیام ممکن ہو۔ تو مسلم لیگ یو۔ پی میں وزارت قائم کرنے کا ذمہ لے سکتی ہے۔ مگر اس سلسلہ میں وہ صرف ذمہ دار سیاسی پارٹیوں سے بات چیت کر سکتی ہے۔ افراد سے نہیں۔

بوڈاپسٹ ۲۴ دسمبر۔ شمالی اور جنوبی ڈینیوب میں جہازوں کی آمد و رفت بالکل رک گئی ہے۔

لنڈن ۲۴ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مارشل پیتاں نے جرمن مطالبات کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اور مستعفی ہونے کی دھمکی بھی دی ہے

دہلی ۲۴ دسمبر۔ ہندوستان سے جو حاجی جہاز اکبر پر گئے تھے۔ ان کے بخیریت حجاز پہنچنے کی خبر موصول ہو گئی ہے

لنڈن ۲۴ دسمبر۔ ارجنٹائن گورنمنٹ نے تجارتی بیڑے میں اضافہ کا جو فیصلہ کیا ہے۔ برلن ریڈیو اس کا مطلب یہ بیان کر رہا ہے کہ برطانی بیڑے کو سخت نقصان پہنچ چکا ہے۔ حالانکہ اصل وجہ یہ ہے کہ ارجنٹائن کو اپنا مال برآمد کرنے کے لئے دوسرے ممالک کے جہازوں سے کام لینا پڑتا تھا۔ اور جنگ کی وجہ سے چونکہ اس میں دقتیں پیدا ہو چکی ہیں۔ اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔

لنڈن ۲۴ دسمبر۔ اب یہاں ہوائی حملوں سے بچنے کے لئے اور زیادہ گہرے تہ خانے تیار ہو رہے ہیں۔ جن میں ہر شخص کو زیادہ جگہ مل سکے گی۔ ایک لاکھ سے زیادہ اشخاص پناہ لے سکیں گے۔ دس سٹیشنوں کے ساتھ ساتھ سرنگیں کھودی جا رہی ہیں۔ دو ہزار دو سو ڈاکٹر اور نرسیں مقرر کر دی گئی ہیں۔ اب چونکہ زیادہ بھیڑ بھاڑ نہ ہوگی۔ اس لئے بیماریوں کے پھیلنے کا امکان بھی کم ہے

لنڈن ۲۴ دسمبر۔ مسٹر چرچل نے کل جو تقریر کی تھی۔ بی۔ بی۔ سی اسے پانچ بار اطالوی زبان میں براڈکاسٹ کر چکا ہے اور اطالوی قیدیوں کے پاس بھی چھاپ کر پہنچا دی گئی ہے۔

لنڈن ۲۴ دسمبر۔ برطانی طیاروں نے کل پھر ان جرمن بندرگاہوں پر شدید حملے کئے۔ جن میں برطانیہ پر چڑھائی کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ ڈنکرک۔ کیلے اور آسٹنڈ کو سخت نقصان پہنچایا گیا کئی جگہ ایسی آگ لگی کہ جو برطانیہ میں نظر آتی تھی۔ رائن لینڈ میں صنعتی کارخانوں پر بھی حملے کئے گئے۔

لنڈن ۲۴ دسمبر۔ برطانیہ کی سمندری وزارت نے اعلان کیا ہے کہ اٹلی پر دو اور حملے کئے گئے ہیں لیبیا میں طرابلس پر برطانی طیاروں نے شدید بمباری کی۔ اس کے گھاٹ نیز مال گوداموں کو تباہ کر دیا گیا۔ دشمن کے تین تجارتی جہازوں پر حملہ کر کے ایک کو ڈبو دیا گیا۔ اور ایک ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا۔ حالانکہ ان کے ساتھ برباد کرنے والے جہاز بھی تھے۔ اتنی کامیابی کے باوجود ہمارا صرف ایک جہاز ضائع ہوا۔

لنڈن ۲۴ دسمبر۔ برطانوی فوجوں کے ہاتھوں اطالویوں کا لیبیا میں بہت برا حال ہو رہا ہے۔ ہزاروں لوگ جنوب کی طرف بھاگ رہے ہیں۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ دیسی فوجیں بالکل ہمت ہار بیٹھی ہیں۔ اور سپاہی بھاگ کر صحرا میں پہنچ رہے ہیں۔ اٹلی میں بھی بے چینی روز افزوں ہے۔ بلغراد کی خبروں سے پایا جاتا ہے کہ شمالی اٹلی میں تو بغاوت ہو بھی چکی ہے۔ اور حالات جگہ جگہ نازک صورت اختیار کرتے جا رہے ہیں۔ یہ بھی خبر ہے کہ روم اور دیگر کئی شہروں میں فسادات اور ان کے مخالفوں میں جھگڑے ہو رہے ہیں۔

البانیہ میں بھی اطالویوں کا حال بہت پتلا ہے یونانی افواج کنارے کے ساتھ ساتھ والونا کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ اور البانیہ کا تیل والا

Digitized by Khilafat Library Rabwah